محرم الحرام ۱۳۹۲ هجری قمری
امان ۱۳۵۱ هجری شمسی
مارچ ۱۹۷۲ عیسوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ایڈیٹر
نسیم سیفی

مکرم خلیل محمود صاحب قائمقام لائبریرین ابادان یونیورسٹی نائیجیریا جو ایک مخلص امریکن احمدی ھیں - حال ھی میں ربوہ تشریف لائے تھے - قیام کے بعد آپ یہاں سے حج کے لئے روانہ ھو گئے اور حج کے بعد آپ واپس نائیجیریا تشریف لے جائینگے - اس تصویر میں آپ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلی کے ساتھ دوبارہ ربوہ آنے کے متعلق گفتگو کر رھے ھیں

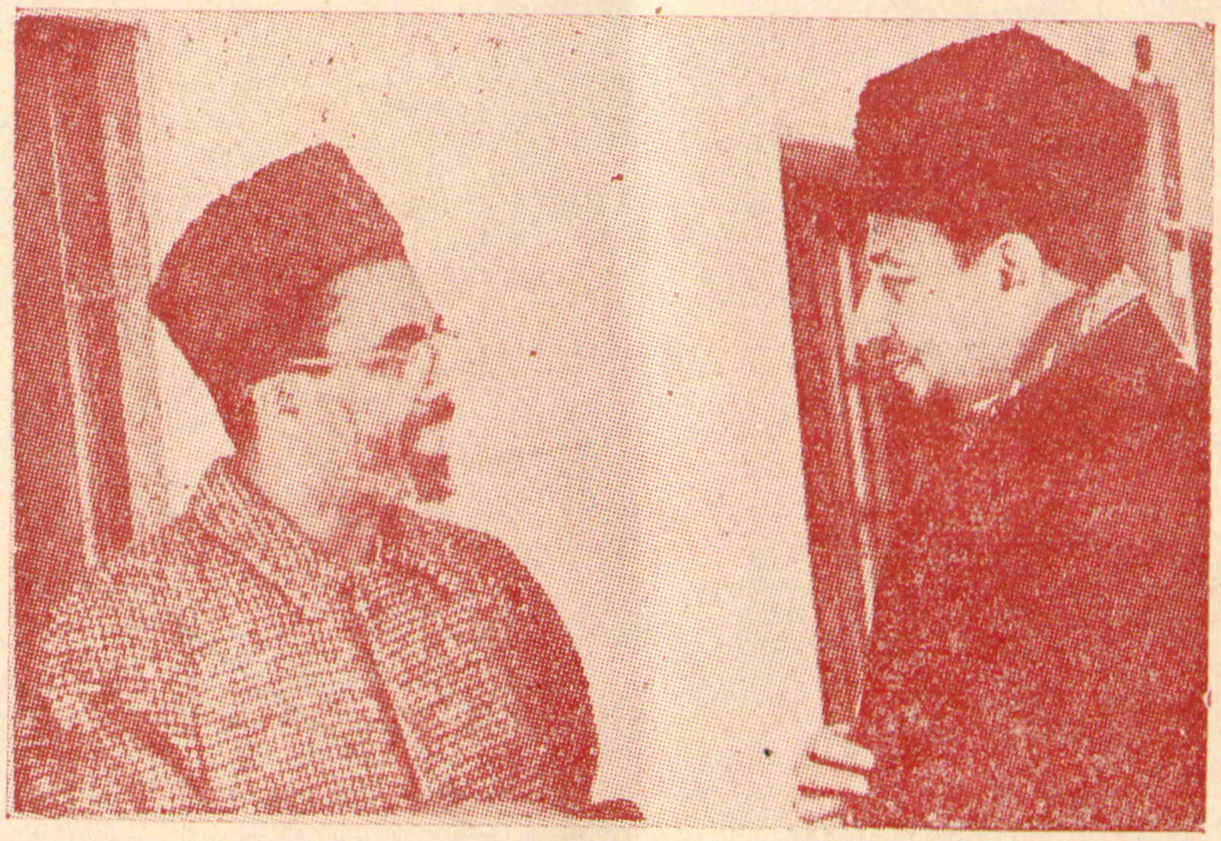

MR. KHALIL MAHMUD, Acting Librarian Ibadan University Nigeria, and a staunch member of the Ahmadiyya Community visited Rabwah recently. He arrived here on Oct. 20,1971 and left for Nigeria via Mecca on Jan. 5, 1972 He is seen in this picture discussing with Sahibzada Mirza Mubarak Ahmad, Vakil-i-Aala his plans for further visits to Rabwah.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امان ۱۳۵۱ ہش

(مارچ ۱۹۷۲ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ——— ۲ روپے

فی پرچہ ——— ۲۰ پیسے

ترتیب

- اسلام کی نشأۃِ ثانیہ (اداریہ) ص ۲
- اقتباس - ایک شعر ۴
- خطباتِ امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۵
- الٰہی تائید و نصرت ۷
- ایک مطالبہ ۱۰
- ذوقِ سفر (نظم) ۱۱
- نعتِ رسول صلے اللہ علیہ وسلم ۱۳
- کاروانِ اسلام ۱۴
- ایک سنہرا باب ۱۹
- اشتہارات ۲۱

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

کتابت :- حمید الدین

آپ کا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟ یہ بات آپ کے رسالہ کے ریپر پر درج ہوتی ہے۔ اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو مہربانی فرما کر جلد ادا فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۵ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۳

امان ۱۳۵۱ھ ش

مارچ ۱۹۷۲ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادارتیہ

اِسلام کی نشأۃِ ثانیہ

جب اللہ تعالیٰ کسی سے کوئی کام کروانا چاہتا ہے تو اسے اس کام کی توفیق بھی دے دیتا ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے بغیر تو انسان ایک تنکا بھی توڑ نہیں سکتا۔

جب اللہ تعالیٰ دُنیا میں کسی مامور کو مبعوث کرتا ہے تو اس کی مدد کے لئے لوگوں کے دِلوں کو تیار کر دیتا ہے۔ پہلے اسے خود کام کرنے کی توفیق دیتا ہے اور وہ مامور ساری عمر ایسی لگن سے کام کرتا ہے کہ دُنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے اسے اس کی پرواہ نہیں ہوتی، اسے پرواہ ہوتی ہے تو اس بات کی کہ جس کام کے لئے وہ مامور کیا گیا ہے وہ سرانجام پائے آہستہ آہستہ اس کے ساتھ اس کی مدد کے لئے اَور لوگ بھی شامل ہوتے چلے جاتے ہیں اور کام کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جاتا ہے اور کام کی تکمیل قریب سے قریب تر آتی چلی جاتی ہے۔ اور پھر اس کے وصال کے بعد اللہ تعالیٰ اس کی جماعت کو یہ توفیق دے دیتا ہے کہ وہ اس کام کو آگے بڑھائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے لئے مبعوث فرمائے گئے تھے۔ حضورؑ

نے اپنی ساری زندگی اِس کیلئے انتھک کوششیں فرمائیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کوششوں کو بے حد و حساب نوازا۔ حضور علیہ السلام کے وصال کے بعد حضور کی فدائی جماعت اس کام کے لئے سر دھڑ کی بازی لگائے ہوئے ہے اور محض

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کام کا پھیلاؤ بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے۔

اسلام کی نشأۃِ ثانیہ ہر دردمند دل رکھنے والے مسلمان کی دلچسپی کا باعث ہونی چاہیئے اور احمدیہ جماعت سے سبق لیتے ہوئے تمام مسلمانوں کو اِس امر کی طرف توجہ دینی چاہیئے کہ اسلام ایک دفعہ پھر دُنیا میں وہی حیثیت حاصل کر لے جو کبھی اسے حاصل تھی اور مسلمانوں کی لُٹی پُٹی عزّت پھر انہیں واپس مِل جائے لیکن ان لوگوں کے لئے جو مامور من اللہ کی جماعت سے تعلق نہیں رکھتے یہ کام ہے بہت مشکل۔ اِس مشکل کا اندازہ آپ مندرجہ ذیل عبارت سے لگا سکتے ہیں جو ایک مذہبی ماہنامہ میں حال ہی میں شائع ہوئی ہے :-

"دفتر امامیہ مشن میں مختلف مقامات سے درخواستیں موصول ہو رہی ہیں کہ عشرہ محرم پڑھنے کے لئے مبلّغ بھجوائے جائیں۔ چونکہ بوجوہات چند عرصہ دو سال سے وقتی طور پر یہ شعبہ بند کر دیا گیا تھا۔ لہٰذا مومنین کی فرمائش پوری نہ کر سکنے کے لئے معذرت خواہ ہیں جس کے لئے یہ وضاحت ناگزیر ہے۔

مِشن نے شعبہ مبلّغین جاری کرتے وقت واضح طور پر یہ پالیسی مرتّب کی تھی کہ

۱۔ مبلّغین حضرات علماء کرام کی زیرِ نگرانی مجوّزہ نصاب تعلیم کی تربیت حاصل کرنے کے بعد زندگی بھر اس اقرار نامہ کی پابندی کریں گے کہ

(الف) وہ ظاہری اور باطنی طور پر اسلامی شعار و شرع کے پابند رہیں گے۔

(ب) اُن کی تبلیغی خدمات خالصتاً فی سبیل اللہ ہوں گی۔ پبلک کی طرف سے مجالس پڑھنے کا وہ کوئی نذرانہ ذاتی طور پر قبول نہیں کریں گے۔

(ج) دورانِ تقریر مسائل فقہ اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر کچھ وقت ضرور گفتگو کریں گے۔ وغیرہ وغیرہ۔

جب امامیہ مشن کو ایسے مبلّغین دستیاب نہ ہو سکے جو مندرجہ بالا شرائط کے تحت کام کر سکتے بورڈ آف ٹرسٹیز نے جولائی ۷۰ء میں فیصلہ کیا کہ اس شعبہ کو فی الحال بند کر دیا جائے اور اشاعتی کام کو بہتر طریقہ سے انجام دیا جائے چنانچہ اس کا اعلان پیامِ عمل اگست ۷۰ء میں کر دیا گیا۔ مومنین مطلع رہیں کہ مشن کی طرف سے کوئی مبلّغ ۱۹۷۰ء سے متعیّن نہیں کیا جا رہا۔ کچھ ایسی ہی وجوہات کی بناء پر شعبہ شادی بھی مشن کے دائرۂ عمل سے ٹرسٹیز نے خارج کر دیا جس کا اعلان پیامِ عمل جنوری ۷۱ء میں کر دیا گیا تھا۔"

(باقی صفحہ ۱ پر ملاحظہ فرمائیں)

اقتباس

نیکی کا تخم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"جس کام میں ریاکاری کا ذرّہ بھی ہو وہ ضائع ہو جاتا ہے اس کی یہی مثال ہے جیسے ایک اعلیٰ قسم کے عُمدہ کھانے میں کُتّا مُنہ ڈال دے۔ آجکل بھی یہ مرض بہت پھیلا ہوُا ہے اور اکثر اُمور میں ریاکاری کی ملونی ساتھ ہوتی ہے۔ پس اعمال میں یہ ملونی ہونی نہ چاہئے۔ اصل میں انسان ایک حد تک معذور بھی ہے کہ ملونی کرنے کو تیار ہو جاتا ہے کیونکہ مکمّل تو ہے نہیں جب تک اسے نفسِ مطمئنہ حاصل نہ ہو جائے اور کسی کی لعن طعن کی پرواہ نہ کرے اور اس کے اعمال میں ایسا اخلاص ہو جائے کہ تعریف کرنے والا اور گالی دینے والا، مناقب بیان کرنے والا اور حقارت سے دیکھنے والا اس کی نظر میں یکساں ہو جائیں اور یہ دونوں کو برابر جانے مُردے کی طرح جانے جو نہ اس کا کچھ بگاڑ سکتا ہے اور نہ سنوار سکتا ہے۔"

اسی طرح حضور علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"ہماری جماعت کے لوگوں کو نمونہ بنا کر دکھانا چاہئے اگر کسی کی زندگی بیعت کے بعد بھی اُسی طرح کی ناپاک اور گندی زندگی ہے جیسا کہ بیعت سے پہلے تھی اور جو شخص ہماری جماعت میں ہو کر بُرا نمونہ دکھاتا ہے اور عملی یا اعتقادی کمزوری دکھاتا ہے تو وہ ظالم ہے کیونکہ وہ تمام جماعت کو بدنام کرتا ہے اور ہمیں بھی اعتراض کا نشانہ بناتا ہے۔"

ایک شعر

اَنِرْنِیْ بِنُوْرِكَ یَا مَلَاذِیْ وَمَلْجَائِیْ
نَعُوْذُ بِوَجْهِكَ مِنْ ظَلَامِ مُدَعْثِرِ

ترجمہ :- اے میرے ملجاء و ماویٰ مجھے اپنے نور سے منوّر کر! ہم سب تاریکی سے تیری ذات کی پناہ مانگتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اِس شعر میں جو دعا مانگی ہے وہ ہم سب کو مانگتے رہنا چاہئے۔ تاریکی سے یہاں مراد یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ سے دُور ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کے احکام کو پسِ پُشت ڈال دے اور اس کے ذکر سے اپنے آپ کو بے بہرہ کر لے ایسی زندگی کوئی زندگی نہیں۔ یہ تو موت سے بدتر ہے حقیقی زندگی تو وہی ہے جس میں انسان اپنے خالق و مالک سے ہر لمحہ قریب سے قریب تر ہوتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ ایک نور ہے اور اس کا قُرب انسان کو روشنی عطا کرتا ہے۔ اس کی آنکھوں اور اس کے دل کو منوّر کرتا ہے اور یہی وہ روشنی ہے جس کا دوسرا نام حقیقی زندگی ہے اور یہی وہ حقیقی زندگی ہے جس کے لئے انسان کے دِل میں تڑپ پیدا ہونی چاہئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو تاریکی سے اپنی پناہ میں رکھے اور اپنے نور سے ہماری زندگیوں کے ہر لمحے کو منوّر کرے۔

خطباتِ امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک ربوہ میں ۷ جنوری ۱۹۷۲ء کو خطبہ جمعہ میں وقفِ جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان فرماتے ہوئے احبابِ جماعت کو اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ وقفِ جدید کے قیام کی اصل غرض یہ ہے کہ وقف کی رُوح کے ساتھ (جس کا مطلب یہ ہے کہ دل و جان کے ساتھ اور پُورے اخلاص اور ہمدردی کے جذبات کو کام میں لاتے ہوئے) بنی نوع انسان کی خدمت کو وسیع سے وسیع تر حلقہ تک پہنچانے کی کوشش کی جائے۔ حضور نے فرمایا کہ اس غرض کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ جماعت انتہائی کوشش کے ساتھ وقفِ جدید کے لئے ایسے افراد مہیّا کرے جو اس غرض کو پوری طرح سمجھتے ہوں اور اس کے حصول میں کوشاں ہونا اپنے لئے سعادت کا باعث سمجھیں۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے موجودہ کام اور حقیقی ضرورت کا موازنہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

"مغربی پاکستان ہی کو لے لیں کیونکہ اِس وقت مشرقی پاکستان میں ہم نہیں جا سکتے (ہم نے مسلم بنگال کو نہ ذہنی لحاظ سے چھوڑا ہے اور نہ عملی لحاظ سے) لیکن موجودہ حالات ایسے رونما ہوئے ہیں کہ ہم وہاں جا نہیں سکتے اِس لئے اگر ہم وقتی طور پر مغربی پاکستان ہی کو لے لیں تب بھی اس سے ۱۵۲ گنا ہماری کوشش ہونی چاہیئے تھی کیونکہ پاکستان کے اس مغربی حصّے کی کم و بیش ۱۵۲ تحصیلیں ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے اپنے کام کا ایک فیصد بھی نہیں کیا بلکہ ہم نے اپنا کام ۰.۶ فی صد کیا ہے۔ یہ تو کوئی کام نہ ہوا۔"

چنانچہ اس حقیقی ضرورت کو پیش کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:۔

"وقفِ جدید کے لئے جماعت

زیادہ آدمی دے اور اسے جماعت
محض وعظ تصوّر نہ کرے بلکہ وہ ایک
سکیم بنائے کہ ہر سال موجودہ معلمین
کا دس یا بیس فیصد دے گی۔"

اِسی طرح حضور نے اِس بات پر بھی زور دیا کہ جماعت اس سلسلہ میں چندہ کو بھی بڑھائے کیونکہ چندہ کو بڑھائے بغیر کام میں وسعت پیدا نہیں کی جا سکتی۔

تبلیغی اور تربیتی کام کی وسعت کے سلسلہ ہی میں حضور نے فرمایا کہ یہ بات بھی نہایت ضروری ہے کہ لٹریچر زیادہ چھپوایا جائے اور سارے کا سارا صحیح طریق پر تقسیم ہو جائے۔ لٹریچر کا رکھ چھوڑنا کسی طرح بھی کوئی اچھا نتیجہ پیدا نہیں کر سکتا۔

۱۸ر فروری کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے احباب کو بتایا کہ اللہ تعالےٰ کی نصرت اُسی وقت آتی ہے جب انسان اپنی طرف سے انتہائی قربانی پیش کر دیتا ہے اور حقیقی اور عملی طور پر یہ جان لیتا ہے کہ اب اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی چارہ نہیں۔ دُنیا تو پہلے ہی اس کی مخالفت میں پُورا زور لگا رہی ہوتی ہے۔ اپنی طاقت وہ ساری کی ساری صرف کر چکتا ہے۔ ایسے حالات میں وہ انتہائی یقین کے ساتھ متی نصر اللہ کا نعرہ لگاتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کی غیرت جوش میں آتی ہے اور وہ اپنے بندے کی مدد کے لئے آسمانوں سے اُترتا ہے اور دُنیا یہ دیکھ کر دنگ رہ جاتی ہے کہ جو لوگ کچھ ہی وقت پہلے تقریباً شکست خوردہ تھے وہ یکایک بجلی کی طرح دشمن پر ٹوٹ پڑتے ہیں اور اس کا تیا پانچا کر دیتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسلامی تاریخ سے متعدد مثالیں بھی بیان فرمائیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ مومنوں کو اللہ تعالیٰ کی مدد صرف اور صرف اسی وقت ملتی ہے جب وہ اپنی انتہائی قربانی پیش کر دیتے ہیں۔ اس امر کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عصر کے وقت تک جنگ جاری رکھنے سے تشبیہہ دی۔ حضور نے فرمایا کہ جب تک مسلمان عصر کے وقت تک جنگ نہ لڑتے رہے — یعنی انتہائی قربانی اللہ تعالیٰ کے حضور پیش نہ کر دیں — اس وقت تک اللہ تعالیٰ کی نصرت کی انہیں اُمید نہ رکھنی چاہیئے۔ کیونکہ اگر شروع ہی میں اللہ تعالیٰ کی مدد آجایا کرتی ہو تو پھر ایک سچے مومن میں اور ایسے شخص میں جو صرف زبان سے ایمان کا دعویٰ کرتا ہے حالانکہ ایمان اس کے دل کی گہرائیوں میں ابھی نہیں اُترا ان دونوں میں تمیز کس طرح ہو سکتی ہے۔ زبانی دعویٰ کرنے والے تھوڑا سا انتظار کر کے روگرداں ہو جاتے ہیں اور حقیقی مومن آخر تک صف بستہ رہتے ہیں اور متی نصر اللہ بھی کہتے ہیں تو ان کے دل اس یقین سے پُر ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مدد آئے گی تو ضرور البتہ اس کا وقت وہ متعیّن نہیں کر سکتے۔ اور یہ بات ہے بھی درست۔ کیونکہ مدد کے وقت کی تعیین تو اللہ تعالیٰ نے خود ہی کرنی ہوتی ہے۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کو اِس بات کی تلقین فرمائی کہ وہ ہر وقت دعائیں کرتے رہیں کہ

اللہ تعالیٰ ہر آزمائش میں پورے اترنے کی توفیق ارزانی فرمائے

الٰہی تائید و نصرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن ہالینڈ کا ایک مختصر جائزہ

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب

اللہ تعالیٰ جب بھی اصلاحِ خلائق کے لئے اپنا کوئی بندہ مبعوث فرماتا ہے تو اہلِ دنیا اس کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ہیں اور اس کے مشن کو ناکام کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ یہی صورتِ حال سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے وقت پیدا ہوئی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہر قسم کی مخالفت اور نامساعد حالات کے باوجود دنیا کے سامنے اللہ تعالیٰ کی وہ تمام بشارتیں اور وعدے جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کی کامیابی سے متعلق تھے ببانگِ دہل پیش کئے۔ چنانچہ ان میں سے ایک بشارت یہ تھی

"میں تیری تبلیغ کو دُنیا کے کناروں
تک پہنچاؤں گا"

اسی الٰہی وعدہ کے مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے غلاموں کو سرزمینِ یورپ میں بھی پہنچنے اور وہاں اللہ تعالیٰ کی توحید اور سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا پیغام پہنچانے کی توفیق سعید ملی مگر جس طرح اہلِ دُنیا نے مجموعی طور پر اس پیغامِ حق کی پُر زور مخالفت کی اسی طرح ہر وہ زمین جہاں یہ پیغام پہلی مرتبہ پہنچایا گیا مخالفت پر کمربستہ نظر آئی۔ لیکن چونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے غلاموں کو اللہ تعالےٰ کی تائید و نصرت حاصل تھی اِس لئے خدا کے کام بندوں کے روکے نہ رُک سکے اور ہمارے مشن دیارِ غیر میں بھی مضبوط بنیادوں پر قائم ہو گئے۔ ع

بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے؟

مثال کے طور پر ایک مختصر جائزہ ہم اپنے ہالینڈ مشن کا پیش کرتے ہیں جس سے بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے کہ

ہمیں الٰہی تائید و نصرت حاصل ہے اور ہمارے مشن کی کامیابی یقینی اور قطعی ہے ماشاء اللہ لا قوۃ الّا باللہ العلی العظیم۔

وسط ۱۹۴۷ء میں جب مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب ہالینڈ کی سرزمین میں پیغامِ حق پہنچانے کے لئے متعین کئے گئے تو ہالینڈ کے ایک رسالہ "تی موتھیس" نے ۲۵ جولائی ۱۹۴۷ء کی اشاعت میں اعلان کیا:۔

"ہم حافظ صاحب کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ ان کے آنے سے ہمیں کوئی خوشی نہیں ہوئی اور ان کو ہالینڈ کے عیسائیوں کی کسی قسم کی ہمدردی کی توقع نہیں ہونی چاہیئے۔"

یہ تھے وہ جذبات جو ہالینڈ میں احمدیہ مسلم مشن کھلنے کے اعلان پر اہلِ ہالینڈ کے دل میں پیدا ہوئے اور ایک مقامی رسالہ نے ان کی ترجمانی کی۔ لیکن بعد میں کیا ہوا۔ وہی ہوا جس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں سے فرمایا ہوا ہے۔ ع

خدا کے نیک بندوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

ہمارے مشن کے ذریعہ اہلِ ہالینڈ کے مردوں میں سے بھی آغوشِ اسلام میں آئے اور مستورات میں سے بھی۔ بچّوں میں سے بھی ایک طبقہ نے اسلام کو قبول کیا اور بوڑھوں نے بھی یہ سعادت پائی حتیٰ کہ ۱۹۵۵ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعمیرِ مسجد کے ذریعہ اس سرزمین میں تبلیغِ اسلام کے اس قلعہ کو غیر معمولی طور پر استحکام حاصل ہو گیا۔

ہالینڈ میں تعمیرِ مسجد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تقسیمِ ہند کے نتیجہ میں بے شمار مشکلات کے باوجود اکنافِ عالم میں تعمیرِ مساجد کے پروگرام کو عملی جامہ پہنانا شروع کر دیا چنانچہ اس عالمگیر پروگرام کے تحت ۱۹۵۵ء میں ہالینڈ کے دارالحکومت ہیگ میں ایک عظیم الشان مسجد تعمیر کروائی۔ اس کارِ خیر کی تکمیل کے لئے جو نازک مرحلے درمیان میں آئے وہ ایک الگ باب کی حیثیت رکھتے ہیں ان کو چھوڑتے ہوئے ہم اس ماحول کا ذکر کرتے ہیں جو اس کی تکمیل کے بعد اسلام کی وسیع تر تبلیغ کے لئے راہ ہموار کر رہا ہے اور جن خیالات کا اظہار اس سرزمین نے ابتداء میں کیا تھا اس پر فاتحانہ ہنسی ہنس رہا ہے۔

ہالینڈ کے ایک اخبار بنام "نیووے ہاگ سے کرنت" نے اپنی ۲۱/۵۹ کی اشاعت میں مسجد احمدیہ ہیگ (ہالینڈ) کی تصویر شائع کی اور اس کے نیچے یہ نوٹ دیا:۔

"یہ تصویر کراچی، قاہرہ یا بغداد میں نماز کا منظر پیش نہیں کر رہی بلکہ یہ مسجد ہیگ شہر میں موجود ہے اور یہ تصویر اس کے افتتاح کے موقع پر لی گئی۔"

اس ملک میں خانۂ خدا کی تعمیر کے بعد جس سرعت کے ساتھ ہمارا اسلامی مشن استحکام پکڑ گیا وہ ہالینڈ

کے ایک عیسائی اخبار بنام "ہیرفارد رنیدرلینڈ" کے پرچہ مورخہ ۲۲/۶۱ کے ان الفاظ سے عیاں ہے:۔

"ہالینڈ میں احمدیہ مسلم مشن عیسائیت
کے لئے ایک مناسب حال مقابلہ
کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ بہرحال ہالینڈ
میں استحکام پکڑ گیا ہے اور اس کا
ثبوت مسجد ہیگ کا وجود ہے۔"

بات یہاں پر ہی ختم نہیں ہو جاتی۔ ہمارے مشن اور مبلغ انچارج کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملک میں زیادہ سے زیادہ اثر و نفوذ حاصل ہوتا چلا گیا یہاں تک کہ اب اسلام کی نمائندگی کرنے کا حق اکثر ہمارے مبلغ کو ہی دیا جاتا ہے اور وہ یہ فریضہ کس جرأت اور بے باکی سے ادا کرتے ہیں اس کا اندازہ اخباری دنیا کی چند مثالوں سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔

(۱) ہالینڈ کے ایک ماہنامہ بنام "آکسنٹ" نے ہمارے مبلغ کو "ہالینڈ میں اسلام کا اثر و رسوخ" کے عنوان پر قلم اٹھانے کی دعوت دی۔ ان دنوں مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل ہالینڈ مشن کے انچارج تھے۔ چنانچہ آپ نے اسلام کا زمانۂ عروج بیان کر کے اہلِ یورپ پر واضح کیا کہ وہ حقیقتاً مسلمانوں کے شاگرد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ دنیا بھر کی قوموں کا استاد ہونے کا شرف اہلِ اسلام ہی کو حاصل ہے۔

(۲) اسی ماہنامہ کے لئے ہمارے مبلغ نے ایک اور مضمون سپردِ قلم فرمایا جس میں آپ نے اسلام کی سیاسی تاریخ کا خلاصہ بیان کر کے اہلِ ہالینڈ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کا مطالعہ کرنے کی طرف بھرپور توجہ دلائی۔ یہ دونوں معرکۃ الآراء مضامین مع فاضل مبلغ کی تصویر کے ماہنامہ "آکسنٹ" ماہ مارچ ۱۹۷۰ء میں اشاعت پذیر ہو چکے ہیں۔

(۳) اکتوبر ۱۹۷۰ء کے شمارہ میں ایک اور ماہنامہ بنام "ہاگ سے کرنت" نے ہمارے فاضل مبلغ کا انٹرویو معہ تصویر شائع کیا ہے جس میں مبلغ کے اس حقیقت آمیز اور بے باک اعلان کو خاص اہمیت دی گئی ہے کہ

"ہالینڈ روحانی طور پر بھوکا ملک
ہے۔"

ان حقائق سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام کی عالمگیر مقبولیت اور عالمگیر مقبولیت کے نتیجہ میں عالمگیر غلبہ اور اس مقبول اور پُرامن عالمگیر غلبہ کا سہرا سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزندِ جلیل حضرت مہدیٔ دوراں و مسیح الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقدر میں لکھا جا چکا ہے۔ ضرورت اِس امر کی ہے کہ ہم ناچیز خدام جو محبوبِ سبحانی کے فرزندِ جلیل کی جماعت میں شامل ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں وقت کے تقاضے کے مطابق اپنے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مطالبہ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریکِ جدید کے سلسلہ میں جو مطالبات جماعت کے سامنے پیش کئے تھے ان میں سے بعض مطالبات نوجوانوں کی اصلاح سے بھی تعلق رکھتے تھے حضورؓ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ کسی ملک کی طاقت اور اس کا استحکام اور بقا نوجوانوں پر منحصر ہوتا ہے۔ اگر نوجوان اپنی ذمہ داریوں کو حقیقی طور پر سمجھنے والے ہوں اور دل و جان سے اِس بات کے لئے تیار ہوں کہ وہ اپنی جان دے دیں گے لیکن اپنی ذمہ داریوں کے نباہنے میں کوتاہی نہ کرینگے تو ملک نہ کسی سے شکست کھا سکتا ہے اور نہ تنزل کی طرف جا سکتا ہے۔ ایک خطبہ جمعہ میں حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا (یہ خطبہ برِصغیر کی تقسیم سے پہلے کا ہے اِس لئے ملک کا نام ہندوستان درج ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جو بھی اپنا ملک ہو):-

"اگر کسی وقت ہندوستان میں کوئی فساد ہو جائے تو ہماری جماعت کے دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جو لوگ ان پر حملہ آور ہوں ان کے مقابلہ کے لئے وہ ان سے نصف آدمی کھڑے کریں اس سے زیادہ نہیں۔ کبھی بھی سَو آدمیوں کے مقابلہ میں اپنے میں سے ساٹھ ۶۰ آدمی نہ بھیجیں بلکہ سَو کے مقابلہ میں پچاس آدمی جائیں اور اگر سَو کے مقابلہ میں دس آدمی کھڑے ہوں تو یہ اَور بھی اچھی بات ہے حقیقت یہ ہے کہ اس ہدایت کے اندر علم النفس کے ماتحت اِس قدر حکمتیں پوشیدہ ہیں کہ اگر اس کے مطابق عمل کیا جائے تو کایا پلٹ جائے۔"

اداریہ (بقیہ)

یہ بھی اِس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ اس زمانے میں اسلام کی نشأۃِ ثانیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت ہی کے ذمہ لگائی گئی ہے اور یہی جماعت انشاء اللہ تعالیٰ اِس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذوقِ سفر

کہاں کہاں رہگذر پہ روشن چراغِ ذوقِ نظر ہیں یارو
ہمیں بھی دو کچھ نشانِ منزل کہ ہم بھی اہلِ سفر ہیں یارو

ہمارے سینے کی دھڑکنوں سے جو لے سکو تو پیام لے لو
شبِ سیہ کے حسین تاروں میں مثلِ قلب و جگر ہیں یارو

ہماری ہستی نے ہر کسی کو بس اِک نیا طرزِ فکر بخشا
کسی کے دِل کے سکوں کا مرکز کسی کا ہم دردِ سر ہیں یارو

عجیب سی کشمکش میں اُلجھے ہوئے ہیں عقل و خرد کے شیدا
کہ آج اہلِ جنوں ہی سارے جہاں میں اہلِ ہُنر ہیں یارو

اُنہیں کی قسمت چمک اُٹھی ہے وہی تو سدرہ نشیں بنے ہیں
جو ان کے دَر پر پڑے ہوئے ہیں وہی تو اب سنگِ دَر ہیں یارو

جو راہ میں قافلے سے کٹ کر مثالِ خاشاک اُڑ گئے ہیں
اُنہیں اور آسودگیٔ منزل؟ وہ کس قدر بے خبر ہیں یارو

ہمیں زمانے کی گردشوں سے گزند کیسے پہنچ سکے گا
Digitized by Khilafat Library Rabwah
کہ ہم کسی عرش آشنا کی دُعائے شام و سحر ہیں یارو

بتا گئے ہیں جو ہم کو راہِ سلوک ہم اس پہ چل رہے ہیں
دکھا گئے جو محاذ ہم کو ہم اس پہ سینہ سپر ہیں یارو

جو نُور ہی نُور بن کے آئے عمل کی راہوں کو جگمگانے
اُنہیں کے نقشِ قدم ہمارا سکونِ ذوقِ سفر ہیں یارو

کریدنے سے گریز کیجے بھڑک اُٹھے گی وگرنہ دُنیا
ہم اس زمانے کی راکھ میں اِک دبا ہُوا سا شرر ہیں یارو

کسی کے حُسنِ نظر کی کرنیں سجا رہی ہیں حبیب ہم کو
جبھی تو ہم ہیں شفق کی سُرخی جبھی تو رنگِ سحر ہیں یارو

نسیم ہی کچھ حقیر سا ہے تمہاری اِس انجمن میں ورنہ
یہاں تو سب لوگ با اثر ہیں یہاں تو سب معتبر ہیں یارو

شیر سفی

نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد مصطفےٰ خیر الوریٰ محبوبِ یزدانی
محمد مصطفےٰ صلِّ علیٰ مقبولِ ربّانی

محمد مصطفےٰ خیر البشر سلطانِ روحانی
محمد مصطفےٰ ہیں افتخارِ نوعِ انسانی

محمد مصطفےٰ شمس الضحیٰ شاہنشہِ عالم
محمد مصطفےٰ بدر الدجیٰ وہ ہادیٔ اعظم

محمد مصطفےٰ خیر الرسل وہ صاحبِ خاتم
وہ جس کے نور سے روشن ہوئی پیشانیٔ آدم

محمد مصطفےٰ محبوب داور شافعِ محشر
محمد مصطفےٰ آئینۂ حق۔ مالکِ کوثر

محمد مصطفےٰ کی شان و عظمت سب سے ہی بڑھ کر
"فکان قاب قوسین او ادنیٰ" کا اتم مظہر

محمد مصطفےٰ کی ذاتِ اقدس الرفع و اعلیٰ
محمد مصطفےٰ کی شان و عظمت برتر و بالا

محمد مصطفےٰ مخلوقِ عالم میں ہے جو یکتا
خدا خود اس حبیبِ پاک کا ہے والہ و شیدا

محمد مصطفےٰ صدر العلیٰ وہ کان یکتائی
محمد مصطفےٰ کہف الوریٰ وہ جانِ رعنائی

محمد مصطفےٰ نورِ مجسّم۔ روحِ زیبائی
محمد مصطفےٰ کی شان و رفعت کس نے ہے پائی؟

محمد مصطفےٰ کے نور سے دنیا منوّر ہے
محمد مصطفےٰ خلقِ خدا میں سب سے بہتر ہے

محمد مصطفےٰ صلِّ علیٰ محبوب دلبر ہے
غلامی اسکے در کی بادشاہی سے بھی بڑھ کر ہے

محمد مصطفےٰ کے دین کا اللہ والی ہے
محمد مصطفےٰ کی شان دنیا سے نرالی ہے

محمد مصطفےٰ کا مرتبہ کچھ ایسا عالی ہے
ازل سے تا ابد جو ہے اسی در کا سوالی ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(آفتاب احمد بسمل)

ابوالاقبال

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی افریقہ میں ہمارے مشن گزشتہ پچاس سال سے فریضۂ تبلیغِ اسلام سرانجام دے رہے ہیں۔ اس عرصہ میں عیسائی اور مشرکوں کو اسلام میں داخل کرنے کا عمل جاری رہا۔ مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی ترقی کی سکیموں کو بروئے کار لایا گیا۔ تعلیمی میدان میں مسلمان بچّوں کو عیسائیوں کے چنگل سے بچانے اور اسلامی روایات کے حامل بنانے کے لئے مدارس جاری کئے گئے۔ غرضیکہ معمول کے مطابق زندگی کے شعبے میں کام ہوتا رہا۔

لیکن سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دَورۂ مغربی افریقہ کے بعد تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے کام اور ترقی کی رفتار حیرت انگیز طور پر بڑھ گئی ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے افریقہ کی سرزمین کو اپنے اس ارادہ سے نوازا کہ انہیں دنیوی اور دینی سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔ تبلیغ بھی کی جائے۔ تربیت کے لئے سکول بھی کھولے جائیں۔ اور جسمانی صحت کے لئے ہسپتالوں کا بھی انتظام کیا جائے۔

چنانچہ نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے مطابق مزید سکول کھُل رہے ہیں اور ہسپتال کام شروع کر رہے ہیں۔ سیّد منصور احمد صاحب بشیر لکھتے ہیں کہ ۴۔ دسمبر ۱۹۷۱ء کو روکوپر (سیرالیون) میں اس سکیم کے ماتحت تیسرے ہسپتال اور پہلے سیکنڈری سکول کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس سے قبل تحریکِ جدید سیرالیون میں چار سیکنڈری سکول کامیابی سے چلا رہی ہے۔

مکرم بشیر صاحب لکھتے ہیں:۔

"افتتاح کے لئے ہمارے احمدیہ پرائمری سکول کا وسیع میدان تجویز کیا گیا جس میں سیکنڈری اور پرائمری سکول کے اساتذہ اور طلباء نے نہایت محنت اور عرقریزی سے ایک کشادہ اور خوبصورت پنڈال تعمیر کیا۔ اس پنڈال کو کپڑے سے تیار کردہ مختلف قطعات سے مزیّن کیا گیا۔ مہمانِ خصوصی آنریبل ریذیڈنٹ منسٹر صوبہ شمالی کی تشریف آوری پر سب سے

پہلے ملکی ترانہ گایا گیا اور اس کے بعد
مکرم جنرل سیکرٹری صاحب نے
معزز مہمان کا تعارف کرایا اور آپکی
ملک وقوم کے لئے خدماتِ جلیلہ کا
کسی قدر تفصیل سے ذکر کیا۔

تلاوت اور نظم کے بعد آنریبل
ایس۔اے۔کیبے ممبر آف پارلیمنٹ
نے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا
آنریبل کیبے کے بعد مکرم مولینا
محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج
وامیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون
نے مغربی افریقہ میں عمومی طور پر اور
سیرالیون میں خصوصی طور پر سکولوں
کے اجراء اور ان کی اہمیت کے متعلق
ایک مختصر تقریر فرمائی۔

مکرم مولانا صاحب نے ڈاکٹر
محمد اسلم صاحب جہانگیری، ڈاکٹر
امتیاز احمد صاحب چوہدری اور
ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب کا حاضرین
سے تعارف کرایا اور انہیں بتایا کہ
یہ وہ لوگ ہیں جو حضرت خلیفۃ المسیح
الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی
دعوت پر لبیک کہتے ہوئے اپنی زندگیوں
کو وقف کر کے آپ کی خدمت کے
لئے یہاں تشریف لائے ہیں اور امید

ہے کہ انشاء اللہ العزیز یہ دوست
اور ان کے دیگر ساتھی جو بعد میں تشریف
لائیں گے اپنا ہر لمحہ آپ کی خدمت
میں گزاریں گے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں وہاں کے ایک مشہور شہر جوس
(JOS) کے قریب بُوکورو میں ۴ فروری ۱۹۷۲ء کو
احمدیہ میڈیکل سنٹر کا سرکاری طور پر افتتاح ہوا۔ اس
سنٹر کے انچارج مکرم ڈاکٹر قاضی منور احمد صاحب ایم۔بی۔
بی۔ایس، ڈی۔سی۔ایچ (لنڈن) ہیں جو مکرم ڈاکٹر قاضی
محمد منیر صاحب کے اکلوتے فرزند ہیں۔ آپ گذشتہ اکتوبر
میں وہاں پہنچے تھے اور اُسی وقت سے اس ہیلتھ سنٹر کی
تیاری میں مصروف تھے۔

اس سنٹر کا افتتاح حکومتِ نائیجیریا کے ہیلتھ
کمشنر نے فرمایا اور اس موقع پر انہوں نے انسانی ہمدردی
کے اس کارنامہ پر جماعتِ احمدیہ کی نہایت اچھے الفاظ
میں تعریف فرمائی۔ سنٹر میں کمشنر صاحب کی آمد پر ان کا
استقبال مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری مبلغ انچارج و
امیر جماعتِ احمدیہ نے کیا۔ آپ کے ساتھ جماعت کے دیگر
عمائدین بھی موجود تھے۔

اس افتتاحی تقریب میں تین سَو سے زیادہ
احباب نے شرکت فرمائی ان میں حکومت کے متعدد حکام
دو پرمانینٹ سیکرٹری۔ ڈاکٹر بی اوباکو وائس چانسلر
لیگوس یونیورسٹی بھی شامل تھے۔

تقریب کی رپورٹ اخبارات میں شائع ہونے

کے علاوہ ریڈیو پر بھی پیش کی گئی اور ٹیلی ویژن پر بھی اس کے بعض حصص دکھائے گئے۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل ہے کہ نائیجیریا میں جماعت کی تعلیمی خدمات بھی قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں اور اخبارات میں کالم، ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے پروگرام مسلمانوں کی صحیح تربیت کا ذریعہ سمجھے جاتے ہیں اور بنظرِ استحسان دیکھے جاتے ہیں۔

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب جو ایک لمبے عرصہ تک ہالینڈ میں فریضۂ تبلیغ سرانجام دیتے رہے ہیں آجکل انڈونیشیا میں جہادِ تبلیغِ اسلام میں مصروف ہیں حال ہی کی ایک رپورٹ میں آپ تحریر فرماتے ہیں کہ عید الفطر کے موقع پر ویسے بھی ہر دوست خوش و خرم ہوتا ہے لیکن اِس دفعہ تو ایک اَور بات بھی خوشی کو دوبالا کرنے کا باعث ہوئی اور وہ یہ تھی کہ ایک قابلِ قدر علمی دوست جو عربی النسل ہیں اور یہاں کے ایک مشہور مذہبی ادارہ میں ادب کے لیکچرار ہیں بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو گئے۔ آپ کا نام علی ابوبکر باسلامہ ہے اور آپ نہایت دیندار، نیک اور سعید طبیعت کے مالک ہیں۔

مکرم حافظ صاحب مزید تحریر فرماتے ہیں کہ جوگجاکرتا کے مشرق میں کوئی ساٹھ میل کے فاصلہ پر ایک جگہ جس کا نام تاونگ مانگو ہے۔ ایک نئی جماعت قائم ہوئی ہے۔ یہ ایک نہایت صحت افزاء پہاڑی مقام ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھیلنے کے بہت امکانات پائے جاتے ہیں۔

مکرم مولانا محمد شریف صاحب امیر و مبلغ انچارج گیمبیا ماہ نومبر و دسمبر ۱۹۷۱ء کی رپورٹ کے سلسلہ میں تحریر فرماتے ہیں:-

"۱- چھ خطباتِ جمعہ خاکسار نے مختلف مواضیع پر پڑھے۔ ۲- روزانہ مغرب اور عشاء کے درمیان حسبِ پروگرام (یعنی ہفتہ میں پانچ دن) سلسلہ احادیثِ دینیہ جاری رکھا گیا۔ ۳- احمدیہ مشن میں ۱۱۷ زائرین تشریف لائے سب کی حسبِ موقع و محل و مناسبت و مرتبہ و منصب رُوحانی و جسمانی خدمت (یعنی چائے پانی وغیرہ) سے حسبِ توفیق حصّہ لیا۔ ۴- ۵۸ خطوط لکھ کر سپردِ ڈاک کئے گئے۔ مطبوعات کے پیکٹ وغیرہ اِس میں شامل نہیں۔ ۵- رسالہ تحریکِ جدید بابت جون و اگست ۴۰ عدد اور ریویو آف ریلیجنز اپریل، جولائی، اگست و اکتوبر ۶۰ عدد تقسیم کئے گئے۔ ۶- کمیٹی آف مینجمنٹ گیمبیا کے دو اجلاس ہوئے جن میں خاکسار بھی شامل ہُوا۔ اُمور زیرِ بحث نصرت ہائی سکول گیمبیا سے تعلق رکھتے تھے۔ ۷- پریذیڈنٹ صاحب جمہوریہ گیمبیا کے دفتر کی طرف سے ۲۷ نومبر کو ریڈیو گیمبیا پر ہماری عید کے روز ان سے ملاقات، ہدیہ و خطاب وغیرہ کا ذکر نشر کیا گیا۔ ۸- آنریبل ابراہیم گارہا (یعنی غریب) جاہومیا وزیر صحت و تعلیم کے مارشیس سرکاری کانفرنس سے واپس آنے پر خاکسار نے ان کے مکان پر جا کر

ملاقات کی ماشاء اللہ والحمدللہ بہت خوش و ممنون نظر آئے۔ اور جماعتِ احمدیہ مارشیس کی طرف سے ان کی جو عزت افزائی وہاں کی گئی اس سے حد درجہ خوش و ممنون تھے اور آپ کے ثنا گو۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ ۹۔ ۲۳/۱۱/۷۱ سے نصرت جہاں ٹی بی اینڈ میڈیکل سنٹر میں ٹیلیفون لگوا دیا گیا ہے جس کا نمبر (آپکی اطلاع کے لئے) ۸۴۱۶ ہے۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ ۱۰۔ ۲۴۔ نومبر کو مع احبابِ جماعت محترم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب اور ان کے اہل و عیال کو ساتھ لے کر ویسٹرن ڈویژن کے صدر مقام (GUNJUR) گنجور میں گئے۔ سب سے پہلے چیف صاحب گنجور کے مکان پر پہنچے اور ان کے ساتھ اس مکان میں پہنچے جو احمدیہ سنٹر کے لئے کرایہ پر لیا گیا تھا اور دعا کر کے وہاں احمدیہ میڈیکل سنٹر قائم کر دیا گیا۔ اور ۲۷۔ نومبر سے اس احمدیہ میڈیکل سنٹر نے باقاعدہ علاج و معالجہ کا کام شروع کر دیا۔ آپ کو بھی مبارک ہو اور مَیں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت خوش ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نصرہ اللہ وایّدہ کی گیمبیا کی طبّی سکیم اِس خاکسار کے ذریعہ سنہ ۱۹۷۱ء ہی میں تکمیل کو پہنچ گئی۔ فالحمد للہ علیٰ نعمہ وآلاءہ۔ ۱۱۔ ۳۰۔ نومبر کو ڈرکار (سینگال) سے سیمنز کمپنی کا نمائندہ الیکٹریشن احمدیہ ڈینٹل یونٹ کو نصب کرنے کے لئے یہاں پہنچا اور ۴۔ دسمبر کو ہر لحاظ سے مکمل نصب کر کے ہماری دعا اور شکریہ کے ساتھ واپس ڈرکار چلا گیا۔ ۶۔ دسمبر کو احباب جماعت کے ساتھ دعا کر کے اس کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا۔ ۱۲۔ گیارہ نومبر کو کمشنر صاحبان (جن کے اضلاع میں ہمارے میڈیکل سنٹرز واقع ہیں) کو درخواستیں دی گئیں کہ وہ ہمارے سنٹروں کے لئے مناسب جگہیں ہمیں دیں۔ الحمدللہ کہ ہماری یہ درخواستیں منظور ہو گئی ہیں اور ویسٹرن ڈویژن کے کمشنر کی طرف سے گنجور کی زمین (۲۵۰ × ۲۵۰ فٹ) کی لیز (LEASE) کے کاغذات بھی دستخطوں کے لئے خاکسار کو مل گئے ہیں۔ ۱۳۔ سابا (SABA) میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک نئی جماعت کا قیام عمل میں آیا۔

۱۴۔ برادرم نیجان ابوبکر فورہ صاحب حکومتِ گیمبیا کی طرف سے نیروبی میں منعقدہ لیبر سیمینار میں شمولیت کے لئے یہاں سے ۴۔ دسمبر کو روانہ ہوئے۔ ان کو یہاں سے دعاؤں کے ساتھ روانہ کیا گیا۔ واپسی پر وہ غانا اور سیرالیون سے ہوتے ہوئے اور جماعتِ احمدیہ مشرقی افریقہ اور امیر صاحبان غانا و سیرالیون کی نوازشات و تلطفات سے متمتع ہوتے ہوئے خوش و خرم ۳۱۔ دسمبر کو واپس گیمبیا پہنچ گئے۔ ۱۵۔ اس عرصہ میں سولہ احباب کو اللہ تعالیٰ نے بیعت کر کے جماعتِ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔

مکرم مولانا صاحب نے سالِ گذشتہ (سنہ ۱۹۷۱ء) کے متعلق مجموعی طور پر تحریر فرمایا ہے کہ "یہ سال ہمارے لئے خدا کے فضل سے حسبِ سابق ایک ترقی اور ایک کامیابی کا سال ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم بشیر احمد صاحب اختر حال ہی میں چار سال سے زیادہ عرصہ تک کینیا میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کے بعد پاکستان واپس تشریف لائے ہیں۔ آپ اپنے اس عرصۂ قیام کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"خاکسار کو کینیا کے مختلف علاقوں (نیروبی، ممباسہ، ٹاویٹا) میں کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ پہلا ڈیڑھ سال کا عرصہ نیروبی میں گزرا۔ یہ ملک کا دارالحکومت ہے اور ہمارے کینیا مشن کا ہیڈ کوارٹر بھی۔ یہاں پر محترم انچارج صاحب مشن کے ساتھ رہ کر تبلیغی کاموں کے علاوہ دفتری اُمور میں ان کا ہاتھ بٹانے کا بھی موقع ملا تبلیغ کا ذریعہ سکولوں اور کالجوں میں تقاریر۔ انفرادی ملاقاتیں اور تقسیم و فروخت ہے۔ ان تمام ذرائع کو استعمال میں لاکر تبلیغ کی جاتی رہی۔

دو سال سے زائد عرصہ ٹاویٹا میں کام کیا۔ یہاں پر ہماری پرانی جماعتیں ہیں۔ یہاں قیام کے دوران اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو اس علاقہ میں ایک نئی پختہ مسجد اور مشن ہاؤس تعمیر کرانے کی توفیق بخشی۔ گزشتہ سال ماہ ستمبر میں اس کا افتتاح ہوا ہے۔

زراعتی ملک ہونے کی وجہ سے یہاں پر سال کے مختلف حصّوں میں زراعتی میلے (شو) لگتے رہتے ہیں۔ ایسے موقعوں پر تبلیغی سٹال لگانا اس ملک میں تبلیغ کا ایک ذریعہ بن گیا ہے چنانچہ احمدیہ مشن کی طرف سے بڑے بڑے شہروں میں جب بھی ایسے زراعتی میلے لگتے ہیں تبلیغی سٹال لگائے جاتے ہیں۔ تھوڑے سے وقت میں ہزاروں لوگوں تک پیغامِ حق پہنچ جاتا ہے اور بکثرت لٹریچر فروخت ہوتا ہے۔ مرکزی مشن (نیروبی) کی ہدایات پر خاکسار ہر سال مختلف شہروں میں ایسے تبلیغی سٹالوں میں مبلّغین کی مدد کے لئے جاتا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جملہ مبلّغین کرام کو اپنے خاص فضل و کرم سے کامیابیوں پر کامیابیاں عطا فرمائے اور حقیقی اسلام کو ساری دُنیا میں قبولیت عطا فرمائے تاکہ دُنیا کا ہر شخص اس کی حسین و مفید اور ہر لحاظ سے قابلِ عمل تعلیم سے فائدہ اُٹھا کر دین و دُنیا میں سُرخرو ہو اور زندگی کے حقیقی مقصد کو پالے۔ اے ہمارے پیارے خدا تو ایسا ہی کر۔

آمین

ڈیفنس آف پاکستان

(انگریزی)

ایک مبلّغِ اسلام کی پاکستان کے استحکام کے لئے بیرونی ممالک میں مساعی۔ خود بھی پڑھیں اور دوستوں کو بھی پڑھائیں۔

پچاس ۵۰ پیسے کے ٹکٹ بھیج کر مینجنگ ایڈیٹر تحریکِ جدید سے حاصل کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک سنہرا باب

مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم۔ اے جو حال ہی میں نائیجیریا تشریف لے گئے ہیں اور وہاں مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری سے احمدیہ مشن کا چارج لیں گے۔ فرماتے ہیں :-

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مغربی افریقہ کے ممالک میں جو حالات مشاہدہ فرمائے اس کی بناء پر حضور نے وہاں سے واپسی پر ان علاقوں میں تبلیغی مہم کو کامیاب و کامران اور جلد نتیجہ خیز بنانے کے لئے کئی اقدامات فرمائے اور خاص طور پر وہاں کی ضروریات اور نئی نسل کو دہریت اور عیسائیت کی گرفت سے بچانے کے لئے تعلیمی مراکز اور طبّی سنٹرز کے وسیع پیمانہ پر قیام کے لئے "نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام" کا اجراء فرمایا اور اس کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کا قیام فرمایا۔ اگرچہ جماعتِ احمدیہ نے اپنے قیام کے وقت سے ہی وہاں کی تعلیمی اور پھر طبّی ضروریات کو اپنے پیشِ نظر رکھا اور اس کے لئے بیش بہا خدمات سرانجام دیں جس کا اعتراف وہاں کے مقتدر زعماء نے بارہا برملا کیا چنانچہ سیرالیون کے سابق نائب وزیر اعظم اور وزیر آبادکاری مسٹر کمانڈے بورے نے کہا تھا:-

"خدمتِ خلق کا جذبہ ان کے
ہر کام اور سکیم میں نمایاں نظر آتا
ہے تعلیمی لحاظ سے اس ملک کے
سینکڑوں بچے ان کے سکولوں میں
پڑھ کر اور ان کے زیرِ تربیت رہ کر
بہترین شہری بن چکے ہیں"

سرزمینِ افریقہ میں تبلیغی مساعی کے آغاز سے ہی جماعتِ احمدیہ نے تعلیمی ادارے قائم کئے اور بعد میں طبّی مراکز بھی کھول دیئے گئے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان ممالک میں عیسائیت نے اپنا نفوذ زیادہ تر تعلیمی اداروں اور طبّی مراکز کے ذریعہ ہی کیا تھا اور یہ میدان ان کے لئے بلا مقابلہ خالی تھا۔ اِس لئے جماعتِ احمدیہ کے لئے ان سے اس لحاظ پر مقابلہ ناگزیر تھا۔ اگرچہ جماعت کے وسائل اور ذرائع بہت محدود اور کم تھے مگر بفضلہٖ تعالیٰ اس کے نتائج نہایت ہی خوشکن اور شاندار تھے کیونکہ اس کے ذریعہ کاروانِ اسلام کو تیزی نصیب ہوئی اور عیسائیت کی ترقی رُک گئی۔ مگر یہ حقیقت اپنی جگہ تھی کہ یہ کام بہت محدود پیمانہ پر تھا اور حالات کا تقاضا اور ان لوگوں کا مطالبہ کہیں بڑھ کر تھا چنانچہ

بالآخر حضور کے دَورہ کے نتیجہ میں اِس کمی کے ازالہ کا وقت بھی آپہنچا اور اس طرح سرزمینِ افریقہ میں درحقیقت تبلیغِ اسلام کے ایک سُنہرے دَور کا آغاز ہُوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیمی اور طبّی مراکز کا قیام

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ ایک طرف تو سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دَورہ میں مغربی افریقہ کے ان ممالک میں اِس امر کو بڑی شدّت سے محسوس کیا کہ جماعت احمدیہ نے تعلیمی اور طبّی میدان میں جو کام کیا ہے اس میں وسعت کی ضرورت ہے کیونکہ اِس کمی کو دُور کئے بغیر تبلیغِ اسلام کے کام میں تیزی پیدا نہیں ہو سکتی اور دوسری طرف خود خدا تعالیٰ نے حضور کے دل میں بڑے زور سے یہ تحریک پیدا کی کہ یہ وقت ہے کہ ان ممالک میں کم از کم ایک لاکھ پونڈ خرچ کر دیا جائے فرماتے ہیں :-

"گیمبیا میں ایک دن اللہ تعالیٰ نے بڑی شدّت سے میرے دل میں یہ ڈالا کہ یہ وقت ہے کہ تم کم سے کم ایک لاکھ پونڈ ان ملکوں میں خرچ کرو اور اس میں اللہ تعالیٰ بہت برکت ڈالے گا۔"

خدا تعالیٰ کے اس منشاء کے مطابق حضور نے جماعت کے سامنے چندہ کی تحریک فرمائی جس میں خدا تعالیٰ نے غیر معمولی برکت کے سامان پیدا کئے اور جماعت نے لاکھوں روپیہ اپنے امام کے حضور پیش کر دیا اور اس طرح اس چندہ کے مصرف کے متعلق حضور نے جو منصوبہ تیار کیا اس کے مطابق آپ نے فرمایا :-

"مَیں افریقہ کے ان ممالک سے جو فوری وعدہ کر کے آیا ہوں وہ ۳۰/۴۰ ہسپتال کھولنے کا ہے جسے ہم میڈیکل سنٹر کہتے ہیں اور قریباً ۷۰/۸۰ ہائی سکول ان ممالک میں بنانے ہیں۔"

(الفضل ۹۔ جولائی ۱۹۷۰ء)

اسی طرح فرمایا :-

"مَیں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو دعاؤں کے ساتھ اور تدبیر سے یہ توفیق مانگنی چاہیئے کہ ہم کم از کم تیس ہیلتھ سنٹر اس سال کے اندر کھول دیں۔ یہ کام بڑا ضروری ہے ... یہ مسئلہ اتنا اہم ہے کہ آپ اس کا اندازہ نہیں کر سکتے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے نوجوانوں کے دل میں اور ہمارے بزرگ ڈاکٹروں کے دل بھی اس خدمت کے لئے کھول دے اور تیار کر دے اور ان کے دل میں خدمت کا جذبہ پیدا کر دے۔"

(الفضل ۲۲۔ جولائی ۱۹۷۰ء)

افریقہ میں خدمتِ اسلام کے اس نئے محاذ کے لئے حضور کی تحریک

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد اپنی معمول کی نقرس کی تکلیف کے باوجود آپ نے اپنے افتتاحی خطاب میں فرمایا:

تبصرہ :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کا روحانی پس منظر

مرتبہ :- مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورّخ احمدیت

ملنے کا پتہ :- نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ

قیمت :- غالباً بلا قیمت

کوئی بات دُنیا میں وقوع پذیر نہیں ہوتی جبتک کہ آسمان پر اس کے متعلق فیصلہ نہیں ہو جاتا۔ اور جن باتوں سے روحانی اور اخلاقی اقدار متاثر ہوتی ہوں انکے متعلق تو آسمانی فیصلہ سے باخبر ہونا بھی بنی نوع انسان کے لئے ازبس ضروری ہے۔

برِّصغیر ہند و پاک کے مسلمانوں نے کوشش کی اور پاکستان وجود میں آگیا لیکن یہ صرف اتنی ہی بات نہیں۔ پاکستان کے قیام کا آسمانوں پر فیصلہ ہو چکا تھا اور اس کے قیام سے کافی عرصہ قبل روحانی عوامل متصئہ شہود پر آنے شروع ہو گئے تھے۔ وہ عوامل کیا تھے۔ پاکستان کے قیام کا روحانی پس منظر کیا تھا۔ اِس بات کا جاننا بہت ضروری ہے۔ مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے تاریخ نویسی کے ایک لمبے تجربہ کی بناء پر ان عوامل کو خوب سمجھا ہے اور تاریخ کے اوراق میں سے نکال کر یکجا طور پر قارئین کے سامنے رکھ دیا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ ہر لائبریری میں یہ کتاب موجود ہونی چاہیئے اور ہر پاکستانی کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں۔ "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دِل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دِلرُبا انداز میں حقائق کو ایک سِلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں :- "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب رُوحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ :- سیفی برادرز رحمت منزل دارالرحمت وسطی ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نورکاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس روپے

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، ککرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

فون نمبر ۴۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مبارک نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحائے زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعوۃ الامیر

کا

انگریزی زبان میں خلاصہ

"انوی ٹیشن" کے نام سے تحریکِ جدید نے شائع کیا ہؤا ہے۔ آپ یہ کتاب اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے لئے بلا قیمت منگوا سکتے ہیں۔

پتہ:۔ مینجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

الفضل ربوہ

روزنامہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کیلئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینیجر الفضل)

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اِس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ سات روپے (مینیجر الفرقان ربوہ)

ھُوَ الشَّافِیْ خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوَ النَّاصِرُ

روگ کا سوگ نہ کر!

دمہ ضیق النفس اور بلغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے

کیونکہ

اِس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا بلغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلّی بخش اور مجرّب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:۔

ماہر معالج امراضِ دمہ بلغمی کھانسی وغیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (سرشمیر روڈ والے)
غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دار الفضل ڈی ۱۳۵۷ شہر لائلپور

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ـــ اوّلین ـــ شہرۂ آفاق حبِّ اٹھرا رجسٹرڈ مکمل کورس بیس روپے	زود جامِ عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حبِّ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول ● صاف ستھرے اجزاء ● دیانتدارانہ دواسازی ● عمدہ پیکنگ ● غریبانہ قیمت ● مخلصانہ مشورہ اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبِّ مسان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ	معین الصحت تلی، بھوس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے